21658- مسلمان کا عمارت کی تعمیر پر خرچہ کرنا باعث اجر ہے

سوال

کیا آدمی کو عمارت کی تعمیر پر خرچہ کرنے سے ثواب ملتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ہوشیار رہو ہر عمارت اس کے مالک پر وبال ہے مگر جس کے بغیر گزارا نہیں ہوسکتا (وہ وبال نہیں) سنن ابوداود حدیث نمبر (5237) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4161) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی عنہ نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحۃ (2830) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اور خباب بن ارت رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(آدمی کو اس کے ہر قسم کے خرچہ کرنے پر اجر دیا جاتا ہے لیکن مٹی پر خرچہ کیا ہوا باعث اجر نہیں ، یا یہ فرمایا : عمارت کی تعمیر کرنے میں) سنن ترمذی حدیث نمبر (2483) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4163) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ (2831) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے ۔

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

آپ کے علم میں ہونا چاہیئے کہ اس اور اس سے پہلے والی حدیث میں مسلمان کو عمارتیں تعمیر کرنے کا اہتمام اور اسی کا خیال رکھنے سے باز رہنے کا کہا گیا ہے (واللہ اعلم) کہ وہ اپنی ضرورت سے زیادہ اس کی پختہ تعمیر نہ کرے ۔

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ خاندان کے چھوٹے اور بڑے ہونے کے اعتبار سے ضرورت میں بھی اختلاف اور فرق ہوتا ہے ، اور کچھ تو بہت ہی زیادہ مہمان نواز ہوتے ہیں اور ان کے پاس

بہت زیادہ مہمان آتے رہتے ہیں اور کچھ کی حالت ایسی نہیں ہوتی۔

تواس حیثیت سے یہ معنی مکمل طور پر اس صحیح حدیث کے ساتھ ملتا اور تعلق رکھتا ہے جس میں یہ فرمایا گیا ہے:

(ایک بستر تو آدمی اور ایک بستر اس کی بیوی کے لیے اور ایک بستر مہمان کے لیے اور چوتھا بستر شیطان کے لیے ہوتا ہے)۔ صحیح مسلم (146/6) وغیرہ، اور صحیح ابوداود میں بھی اس کی تخریج کی گئی ہے۔

اور اسی لیے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو ترجمۃ الباب میں ذکر کرنے کے بعد کہا ہے:

یہ سب کچھ غیر ضروری پر محمول کیا جائے گا لیکن جس کے بغیر گزارہ ہی نہیں اور رہائش اور سردی اور گرمی سے بچنے کے لیے ہو وہ اس سے خارج ہے۔

پھر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے بعض لوگوں کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ ساری عمارت تعمیر کرنا ہی گناہ، یہ قول ذکر کرنے کے بعد اس کا تعاقب کرتے ہوئے کہا ہے:

معاملہ اس طرح نہیں بلکہ اس میں تفصیل ہے، اور ہر وہ جو ضروریات سے زیادہ ہو اس سے گناہ اور معصیت لازم نہیں آتی۔۔۔

اس لیے کہ کچھ عمارتوں کی تعمیر ایسی ہے جس پر اجر و ثواب ہوتا ہے، مثلا ایسی عمارت جس کی تعمیر سے بنانے والے کے علاوہ دوسروں کو نفع ہو تو اس عمارت کی تعمیر سے بنانے والے کو اجر و ثواب حاصل ہوگا۔

اللہ سبحانہ وتعالی کو زیادہ علم ہے۔ دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (2831)

۔

واللہ اعلم.